

ہالہ و بلقیس نام ایک ساتھ رکھنا دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کسی بچے کا نام ایک ساتھ دو الگ الگ شخصیت کے ناموں پر رکھ سکتے ہیں؟ جیسے بیٹی کا نام ہالہ بلقیس رکھنا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بلقیس ملکہ سباء کا نام ہے، جو اسلام قبول کرنے کے بعد حضرت سیدنا سلیمان علیہ السلام کی زوجہ بنیں جبکہ ہالہ سید الشہداء حضرت سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ ماجدہ کا نام ہے، اس کا معنی ہے چاند کے چاروں اطراف کا روشن دائرہ۔ (ماخوذ از نام رکھنے کے احکام، صفحہ 151-155، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

لہذا بچی کا نام ہالہ بلقیس رکھنے میں شرعاً کوئی حرج نہیں۔ البتہ یہ بات ذہن میں رہے کہ اسلاف دو، دو، تین تین ناموں پر مشتمل نام نہیں رکھتے تھے بلکہ سادہ ایک لفظ کے نام ہوتے تھے۔ لیکن اگر دو، دو، تین تین ناموں پر مشتمل نام بھی رکھ لیا تو بھی شرعاً جائز ہے۔

فتاویٰ رضویہ میں ہے: ”دو دو تین تین ناموں پر مشتمل نام رکھنا جیسے محمد علی حسین اس کا بھی رواج سلف کبھی نہ تھا،

سادے ایک لفظ کے نام ہوتے تھے۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 24، صفحہ 669، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2162

تاریخ اجراء: 12 شعبان المعظم 1446ھ / 11 فروری 2025ء



Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net